



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण
EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
XVII حصہ I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اچारी سے شائع کیا گیا

| | | | | | | |
|--------|-----------|--------|-----------------|---------|-----------|--------|
| सं. II | नई दिल्ली | सोमवार | 25 जनवरी 2016 | 5 माघा | 1937 शक | खंड V |
| No. II | New Delhi | Monday | 25 January 2016 | 5 Magha | 1937 Saka | Vol. V |
| ب۔ II | نئی دہلی | میکر | 25 جنوری 2016 | 5 ماحا | 1937 شک | جلد V |

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

"दिल्ली सिख गुरद्वारा ऐक्ट; 1971; बच्चा मज़दूरी (मुमानेअत और जालाबंदी) ऐक्ट; 1986; पौदों की अक्साम और काश्तकारों के हक्क का तहफ़क़ुज़ ऐक्ट, 2001; भरती सरकारी अलामत (बेजा इस्तेमाल की मुमानेअत) ऐक्ट, 2005; गुमाश्ताकारी जालाबंदी ऐक्ट, 2011 और जाएकार ख़वातीन की जिन्सी अज्यतदही (इंसदाद, मुमानेअत और दादरस्सी) ऐक्ट, 2013" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकार पाठ (केनदीय विधि) अधिनियम, 1973 की घारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

13 November, 2015 / Kartika 22, 1937 (Saka)

"Urdu Translation of "the Delhi Sikh Gurdwaras Act, 1971; the Child Labour (Prohibition and Regulation) Act, 1986; the Protection of Plant Varieties and Farmer's Rights Act, 2001; the State Emblem of India (Prohibition of Improper use) Act, 2005; the Factoring Regulation Act, 2011; and the Sexual Harassment of women at workspace (Prevention, Prohibition and Redressal) Act; 2013" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(حکمہ وضع قانون)

13 نومبر، 2015 / کارٹک، 22، 1937 (شک)

"دہلی سکھ گردوارہ ایکٹ، 1971؛ پچھے مزدوری (مانعت اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 1986؛ پودوں کی اقسام اور کاشتکاروں کے حقوق کا حفظ ایکٹ، 2001؛ بھارتی سرکاری علامت (بے جاستعمال کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ گماشہ کاری ضابطہ بندی ایکٹ، 2011؛ اور جائے کار پر خواتین کی جنسی اذیت وہی (انسداد، ممانعت اور دادرو) ایکٹ، 2013؛ کا اردو ترجمہ صدر کی اچारی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں متن متن سمجھا جائے گا۔

قیمت - 5 روپے

بھارتی سرکاری علامت (بے جا استعمال کی ممانعت) ایکٹ، 2005

ایکٹ نمبر 50 بابت 2005

[20 نومبر، 2005]

ایکٹ، تاکہ پیشہ و رانہ اور تجارتی غرض کے لیے اور اس سے مسلک یا اس کے ضمنی امور کے لیے بھارتی سرکاری علامت کے بے جا استعمال کی ممانعت کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپتوں میں سال میں حسب ذیل وضع کرتی ہے:

مختصر نام، وسعت، اطلاق اور نفاذ۔ 1 - (1) اس ایکٹ کو بھارتی سرکاری علامت (بے جا استعمال کی ممانعت) ایکٹ، 2005 کہا جائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہے اور اس کا اطلاق بھارت سے باہر بھارت کے شہریوں پر بھی ہو گا۔

(3) یہ ایسی *تاریخ پر نافذ اعمال ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعريفات۔ 2 - اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”مجاز حاکم“ سے کسی کمپنی، فرم، اشخاص کی دیگر جماعت یا کسی تجارتی نشان یا ذیزائن کو درج رجسٹر کرنے، پیئنٹ دینے کے لیے فی الوقت نافذ اعمال قانون کے تحت کوئی مجاز حاکم مراد ہے؛

(ب) علامت سے بھارتی سرکاری علامت مراد ہے، جیسا کہ فہرست بند میں بیان کیا گیا اور مصروف ہو۔

علامت کے لیے بے جا استعمال کی ممانعت۔ 3 - فی الوقت نافذ اعمال کی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، کوئی بھی شخص کسی طریقے میں علامت یا اس کی کوئی ایسی ملتی جلتی نقل، جس سے ایسا تصور پیدا ہو کہ یہ حکومت سے متعلق ہے یا وہ مرکزی حکومت یا، جیسی کہ صورت ہو، ریاستی حکومت کی ایک سرکاری و ستاویز ہے، مرکزی حکومت کی یا اس حکومت کے ایسے افر کے ماقبل اجازت نامہ کے بغیر جیسا کہ اس سلسلے میں اس کے ذریعے مجاز کیا جاسکے، استعمال نہیں کرے گا۔

نشرتگ۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے ”شخص“ میں مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کا سابقہ سرکاری عہدے دار شامل ہے۔

غلط حصول کے لیے علامت کے استعمال کی ممانعت۔ 4 - کوئی بھی شخص کسی تجارت، کاروبار، کام و حenda یا پیشہ کی غرض کے لیے یا کسی پیئنٹ کے عنوان میں، یا کسی تجارتی علامت یا ذیزائن میں، مساوئے ایسے معاملات میں اور ایسی شرائط کے تحت جیسا کہ مقرر کیا جائے، علامت کا استعمال نہیں کرے گا۔

* تاریخ 12 ستمبر، 2007 سے نافذ۔

بعض کمپنیوں وغیرہ کے رجسٹریشن کی ممانعت۔ 5۔ (1) فی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، کوئی بھی مجاز حاکم۔

(الف) ایسی تجارتی علامت یا ذی ائن درج رجسٹرنہیں کرے گا جس پر علامت لگا ہو؛ یا

(ب) کسی ایجاد کی نسبت پینٹ نہیں دے گا جس کے عنوان میں علامت موجود ہو۔

(2) اگر مجاز حاکم کے سامنے کوئی ایسا سوال پیدا ہو جائے آیا کہ کوئی علامت، فہرست بند یا اس کے لئے جلتی نقل میں مصرحہ علامت ہے تو مجاز حاکم سوال کو مرکزی حکومت کے حوالے کرے گا اور اس پر مرکزی حکومت کا فیصلہ ہتھی ہو گا۔

علامت کے استعمال کو منضبط کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے عام اختیارات۔ 6۔ (1) مرکزی

حکومت، سرکاری مہر میں علامت کے استعمال کو منضبط کرنے کے لیے جو مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت اور ان کی تنظیموں کے دفاتر میں ایسی پابندیوں اور سراڑت کے تابع، جیسا کہ صراحةً کی جائے، استعمال کی جائیں جن میں سفارتی مشن شامل ہیں، تو اعد کے ذریعہ ایسی توضیع کر سکے گی جیسا کہ اسے ضروری دکھائی دے۔

(2) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع مرکزی حکومت کو۔

(الف) اسٹیشنری پر علامت کے استعمال، آئینی حکام، وزراء، پارلیمنٹ کے ارکین، قانون ساز اسمبلیوں کے ارکین، مرکزی حکومت یا ریاستی حکومتوں کے افران کے ذریعہ نہم سرکاری اسٹیشنری پر اس کی چھپائی یا مبتک کاری کے طریق کا روشن شہر کرنے؛

(ب) علامت پر مشتمل سرکاری مہر کے ذی ائن کی صراحةً کرنے؛

(ج) آئینی حکام، خارجی معزز عہدے داران، مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے وزراء کی گاڑیوں پر علامت کی نمائش پر پابندی لگانے؛

(د) بھارت میں سرکاری عمارت، سفارتی مشتوں اور بیرون ملک پر قونصل خانوں کے زیر قبضہ عمارت پر علامت کی نمائش کے لیے رہنمای خطوط وضع کرنے؛

(ه) بعض دیگر اغراض جن میں تعلیمی اغراض اور افواج کے عملہ کے لیے استعمال شامل ہے، کے لیے علامت کے استعمال کے لیے شرافتی کی صراحةً کرنے؛

(و) تمام ایسے افعال (جن میں علامت کے ڈیزائن کی تصریح اور کسی بھی طریقے میں اس کا استعمال شامل ہے) کرنے جیسا کہ مرکزی حکومت مذکورہ بالا اختیارات کے استعمال کے لیے ضروری یا قرین مصلحت خیال کرے، کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

تاوان۔ 7۔ (1) کوئی بھی شخص جو دفعہ 3 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے وہ اس مدت کے لیے سزاۓ قید جو دوسال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کا مستوجب ہو گا، یا اگر وہ اس ایکٹ کے تحت جرم کے لیے ماقبل مجرم قرار دیا گیا ہو اور کسی ایسے جرم کا دوبارہ مجرم قرار دیا گیا ہو تو وہ دوسرے اور ہر ایک بال بعد جرم کے لیے اس مدت تک جو چھ مہینے سے کم نہ ہو گی اور جو دوسال تک ہو سکتی ہے سزاۓ قید کا یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، کا مستوجب ہو گا۔

(2) کوئی بھی شخص جو مفاد بے جا کے لیے دفعہ 4 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے، وہ ایسے جرم کے لیے اس مدت تک جو چھ مہینے سے کم نہ ہو گی اور جو دوسال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے، کے لیے سزاۓ قید کا مستوجب ہو سکتا ہے۔

استقاشہ کے لیے ماقبل منظوری۔ 8۔ اس ایکٹ کے تحت کسی قابل سزا جرم کے لیے کوئی بھی استقاشہ مساوئے مرکزی حکومت یا مرکزی حکومت کے عام یا خصوصی حکم نامہ کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز کیے گئے کسی افرکی ماقبل منظوری کے دائرہ نہیں ہو گا۔

استثنیات۔ 9۔ اس ایکٹ کا کوئی بھی امر کسی شخص کو کسی ایسے دعوے یا دیگر کارروائیوں سے مستثنی نہیں کرے گا جو فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت اس کے خلاف پیش کیا جاتا ہے۔

ایکٹ لہذا حاوی ہو گا۔ 10۔ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ کی توضیعات باوجود اس امر کے موثر ہوں ہو گی کہ قانون کی رو سے موثر کسی دیگر قانون یا نو شتے میں اس کے نقیض کوئی امر درج ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ 11۔ (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کو رو بہل لانے کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

- (الف) دفعہ 4 کے تحت علامت کے استعمال کو منضبط کرنے کے معاملات اور شرائط؛
- (ب) حکومت کی سرکاری مہر میں علامت کے استعمال کو منضبط کرنے کے قواعد بنانا اور دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت اس کے متعلق پابندیوں اور شرائط کی صراحت کرنا؛
- (ج) دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت علامت پر مشتمل سرکاری مہر کے ڈیزائن، اسٹیشنسی اور دیگر معاملات میں علامت کا استعمال؛
- (د) دفعہ 8 کے تحت استغاثہ دائر کرنے کے لیے ماقبل منظوری دینے کے لیے عام یا خصوصی حکم نامہ کے ذریعے افسر کو اختیار دینا؛ اور
- (ه) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جانا مقصود ہو یا مقرر کیا جاسکے۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکتے تھے میں دن کی مجموعی مدت کے لیے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یادو یا زائد کے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا روبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت، ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضر نہیں پہنچائے گی۔

[دفعہ 2 (ب) ملاحظہ ہو]

بھارتی سرکاری علامت

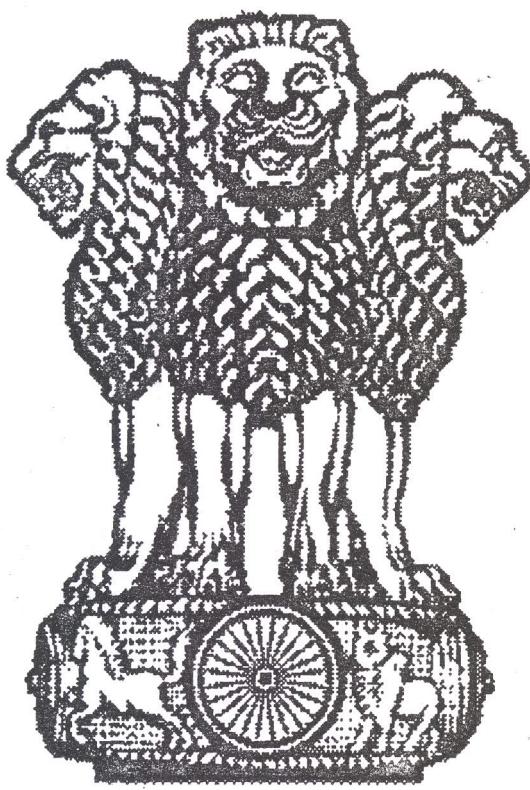
کیفیت اور ڈیزائن

بھارتی سرکاری علامت اشوك کے سارنا تھے میں اس شیر کا سرستون (لائے کیپٹل) سے مطابقت رکھتا ہے جو سارنا تھے جبکہ گھر میں محفوظ رکھا گیا ہے۔ شیر کا سرستون (لائے کیپٹل) کے چار شیر ہیں جنہیں دائرہ نما پھلک پر پشت سے پشت ملا کر بٹھایا گیا ہے دائرہ نما پھلک کا آرائیشی کنگرہ بہت ابھروں نقوش میں ایک ہاتھی، ایک دوڑتے ہوئے گھوڑے، ایک بیل اور ایک شیر کی تصویروں سے سگ تراشی کے ساتھ بجا گیا گیا ہے۔ دائرہ نما پھلک جنہیں درمیان میں دھرم چکر سے علیحدہ کیا گیا ہے۔ دائرنما پھلک، گھنٹی کی شکل کے کنول پر لٹکا ہوا ہے۔

شیر کا سرستون (لائے کیپٹل) کی ایک رخی تصویر میں دائرنما پھلک پر تین شیر بیٹھے دکھائی دیتے ہیں، درمیان میں دھرم چکر اس کے دائرنما پھلک پر بیل اور بائیں سمت دوڑتا ہوا گھوڑا ہے اور اس کے بالکل دائرنما پھلک پر بائیں سمت میں دھرم چکر کے گھیرے کو بھارت کی سرکاری علامت کے طور پر اپنایا گیا ہے۔ گھنٹی کی شکل کا کنول حرف کیا گیا ہے۔

شیر کا سرستون (لائے کیپٹل) کی ایک رخی تصویر کے نیچے دیوناگری رسم الخط میں تحریر کردہ مولو (Motto) "ستیہ میوجیتے"۔ سچ کی ہی فتح ہوتی ہے، بھارت کی سرکاری علامت کا حصہ ہے۔

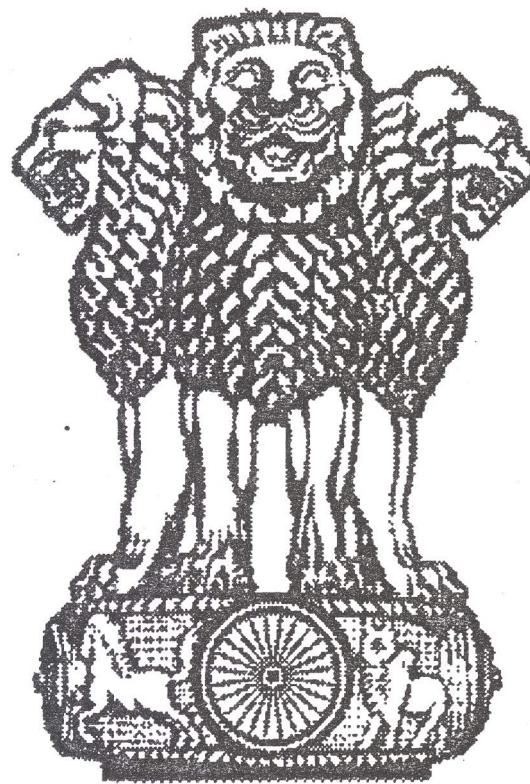
بھارت کی سرکاری علامت ضمیمه I ضمیمه II میں مرتب کیے گئے ڈیزائنوں کی مطابقت میں ہوگی۔



ساتھ میں وحیتے
جایتے

ستیہ میو حبیتے

نوٹ:- یہ ڈیزائن آسان شکل میں ہے اور چھوٹے سائز میں اسٹیشنری، مہروں اور ڈائی طباعت میں سر نو پیش کرنے کے لیے ہے۔



सत्यमेव जयते

ستمیہ میوچیتے

نوٹ:- یہ ڈیزائن زیادہ مفصل ہے اور بڑے سائزوں میں سرینوپیش کرنے کے لیے ہے۔

ٹی۔ کے۔ وسواناٹھن

سکریٹری، حکومت بھارت۔